

# الذُّرُّ الْمُنْتَوِرُ فِي التَّقْسِيرِ بِالْمِثَاقِ

لجَلَالِ الدِّينِ السِّيُوطِيِّ  
(٨٤٩ - ٩١١ هـ)

مُتَّحِقٌ  
الدُّكْتُورُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ التُّرْكِيُّ  
بِالتَّعَاوُنِ مَعَ

مَرْكَزِ مَحْجُوزِ الْبَحْثِ وَالذَّرَاسَاتِ الْعَرَبِيَّةِ وَالْإِسْلَامِيَّةِ

الدُّكْتُورُ عَبْدِ السَّامِدِ حَسَنُ يَامَنُ

الْجُزْءُ الثَّانِي عَشَرَ



أَقْرَبُهُمَا : ” (وَحَاتِمِ النَّيْنِ) <sup>(١)</sup> . فقال لى : أَقْرَبُهُمَا : ﴿وَحَاتِمَ النَّيْنِ﴾ .  
بفتح التاء .

قوله تعالى : ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَذْكُرُوا اللَّهَ إِذْ كُنَّا كَثِيرًا﴾ .

أخرج ابن جرير ، وابن المنذر ، وابن أبي حاتم ، عن ابن عباس فى قوله : ﴿أَذْكُرُوا اللَّهَ إِذْ كُنَّا كَثِيرًا﴾ . يقول : لا يقرض على عبادته فريضة إلا جعل لها حدا معلوما ، ثم عذر أهلها فى حال عذر ، غير الذكر فإن الله لم يجعل له حدا ينتهى إليه ، ولم يقلب أحدا فى تركه إلا معلوما على عقله فقال : اذكروا الله قياما وقعودا وعلى جنوبكم ، بالليل والنهار ، فى البر والبحر ، فى الشجر والحضر ، فى الجنى والفقر ، والصحة والشقم ، والشرب والعلة ، وعلى كل حال ، وقال : ﴿وَسَيُخَوِّذُكُمْ وَإِسْبِلًا﴾ ، فإذا قلتم ذلك صلى عليكم هو وملائكته ، قال الله تعالى : ﴿هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ﴾ <sup>(٢)</sup> .

وأخرج ابن أبي حاتم عن مقاتل فى قوله : ﴿أَذْكُرُوا اللَّهَ إِذْ كُنَّا كَثِيرًا﴾ . ٢٠٥/٥ . قال : باللسان ، بالتسبيح ، والتكبير ، والتهليل ، والتحميد ، واذكروه على كل حال ، ﴿وَسَيُخَوِّذُكُمْ وَإِسْبِلًا﴾ . يقول : صلوا لله ﴿بِكُرَّةٍ﴾ : بالفداء ، ﴿وَإِسْبِلًا﴾ : بالتسبيح .

وأخرج أحمد ، والترمذى ، والبيهقى ، عن أبى سعيد الخدرى ، أن

(١ - ١) سقط من : ص ، ف ٤١ م . وهى قراءة تلغى ولن كثير وأبى عمرو وابن عامر وحيدة والكسائى وأبى جعفر ويعقوب وعلف . وقرأ بفتح التاء عاصم . النشر ٢ / ٢٦١ .

(٢) ابن جرير ١٩ / ١٢٤ .

# تفسیر درمستور

جلد پنجم

تالیف

امام جمال الدین عبدالرحمن بن ابی بکر سیوطی

ترجمہ قرآن

ضیاء الانشیرین محمد کرم شاہ الازہری

مترجمین

سید محمد اقبال شاہ، محمد ہستان، محمد انور محالوی

ادارہ ضیاء المستفین بحیرہ شریف

ضیاء الانشیرین پبلیکیشنز

۱۹۷۸ء - کراچی، پاکستان

امام احمد امام بخاری امام مسلم امام ترمذی اور امام ابو داؤد رحمہم اللہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اور مجھ سے تمہارا دنیا کی مثال اس آؤنی جیسی ہے جو گھر بنائے اسے تو صورت بنائے مگر اس کے کونوں میں سے ایک کو نہ میں اہل بیت کی جگہ چھوڑاؤں۔ لوگ اس کے درگردار چکر لگائیں۔ اسے دیکھ کر خوش ہوں اور تمہیں یہ اہل بیت کیوں نہیں، مگر تمہاری اہل بیت وہ ہیں۔ میں حاضر ہوا لیکن وہاں۔ (1)

امام احمد اور امام ترمذی رحمہما اللہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے وہ جی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں جبکہ امام ترمذی رحمہ اللہ نے اسے بھی قرار دیا ہے کہ دنیا میں میری مثال اس آؤنی جیسی ہے جو گھر بنائے اسے مسین و جیل و قتل کرے اور اس میں ایک اہل بیت کی جگہ چھوڑ دے اور اہل بیت اس جگہ رکھے۔ لوگ اس غارت کے درگردار چکر لگائے لگیں اور اس سے خوش ہوں اور تمہیں کاش! اس اہل بیت کی جگہ بھی محل ہوئی۔ میں انبیاء میں اس اہل بیت کی جگہ ہوں۔ (2)

امام ابن مردودہ نے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امیری امت میں تمہیں گناہ ہیں گے۔ ان میں سے ہر ایک گناہ کر کے گمراہی ہے جبکہ میں خاتم النبیین ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ امام احمد رحمہ اللہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے وہ جی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، فرمایا میری امت میں حاضر نہیں و چاہا کہ اہل ہوں گے ان میں سے چار مہر میں ہوں گی۔ میں خاتم النبیین ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (3)

امام ابن ابی شیبہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ کو خاتم النبیین یہ نہ کہو تو نبی بقولہ۔ (4)  
امام ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ نے امام احمد رحمہ اللہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے حضرت مغیرہ بن شعبہ کے پاس یہ کہا جلی اللہ علیہ من بعدی خاتم الانبیاء، وہ نہیں بقولہ تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے کہا پس تو نے خاتم الانبیاء کہا دیا تو میرے لیے یہ کافی ہے کہ کو خاتم نبی کیا کرتے تھے کہ حضرت نبی علیہ السلام تکبر کیا لائے (اے ہیں۔ اگر وہ تکبر کیا لائیں تو ایک اعتبار سے پہلے اور ایک اعتبار سے بعد میں ہوئے۔ (5)

امام ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ نے مصاحف میں حضرت ابو مرثدہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے: میں حضرت مسن اور حضرت مسین رضی اللہ عنہما کو پوچھا کہ خاتم النبیین علی شہرہ خدا کی امت میرے پاس سے گزر رہا ہے آپ نے مجھے فرمایا انہیں خاتم النبیین (آپ کے ساتھ) پڑھاؤ۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَذْكُرُوا اللَّهَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ مَا كُنْتُمْ تُخْلِفُونَ

”اے ایمان والو! یاد کرو اللہ تعالیٰ کو کثرت سے۔“

1۔ مسند امام احمد جلد 2 صفحہ 312 حادید جلد 2۔ 2۔ سنن ترمذی مع حادید جلد 13 صفحہ 89 (3813) دارالکتب العلمیہ بیروت

3۔ مسند امام احمد جلد 5 صفحہ 388 حادید جلد 2۔

4۔ مصنف ابن ابی شیبہ، باب لا ینبغی لکلمۃ صلی اللہ علیہ وسلم من بعدہ، صفحہ 336 (28653) مکتبۃ المدینہ بیروت

5۔ سنن ابی شیبہ جلد 5 صفحہ 337 (28854)